از حکیم امداد اللہ احمد زکی صاحب

مفتئ اعظم پاکستان

مولانا محمد شفیع مدظلہ

خلوص و محبت کے پیکر جہاں میں — رگِ دشمنِ دیں پہ نشتر جہاں میں
جو خوش کر دے دل کو وہ منظر جہاں میں — ہر اہلِ بصیرت کے رہبر جہاں میں

چراغِ صداقت ، حصارِ شریعت
قرارِ دل و جاں ، عیارِ طریقت

ہر انسان کے دل میں گھر کرنے والے — محبت کی سب پہ نظر کرنے والے
شقاوت کو زیر و زبر کرنے والے — اندھیروں کو نورِ سحر کرنے والے

غریبوں کے مونس ، تمنا کے ساحل
صداقت کی دنیا کا اک بدر کامل

بزرگوں کی عظمت کے ہیں قدرداں بھی — کبھی مشعلِ بزمِ امن و اماں بھی
خدا کے پرستار و شیریں بیاں بھی — سیاست کی دنیا کا اک آسماں بھی

بزرگوں کی آنکھوں کا روشن ستارا
کبھی ڈوبتوں کے لئے اک کنارا

وہ اشرف علی تھانوی کا دلارا — وہ محمودؒ و اصغرؒ کی آنکھوں کا تارا
وہ گنگوہیؒ کی روشنی کا منارا — وہ شبیر احمدؒ کے دل کا سہارا

وہ مکی مہاجرؒ کی تنویر والا
وہ لیسین ؒ کی امید ، جگ کا اجالا

وہ رحمت کا سایہ ہے فضلِ خدا ہے — وہ شمع منور ہے راہِ ہدا ہے
خلوص و محبت میں سب سے جدا ہے — جو گرویدہ کرے وہ اسکی ادا ہے

ہزاروں کو اس نے رہِ حق دکھائی
یہیں طالبوں نے سکینت بھی پائی

کبھی حق کی رحمت کا دنیا میں منظر — کبھی دین کے بحر کا اک شناور
کبھی اہلِ دل کی نگاہوں کا محور — کبھی کاروانِ صداقت کا رہبر

جہاں میں کبھی نورِ روئے علیؓ ہیں
زمانہ میں پیدائشی اک ولی ہیں

جھلک رخ پہ اشرف علیؒ تھانوی کی — نگاہوں میں تنویر ہے زندگی کی
ضیا دل میں ہے حق کی تابندگی کی — ہے شہرت زمانہ میں دریا دلی کی

ہیں مہرِ صداقت شریعت کے فتوے
مٹے اک اشارے سے دنیا کے فتنے

محبت سے بھرپور ساری ادائیں — غریبوں کے حق میں ہمیشہ دعائیں
بدل دیں جو تقدیر کو وہ صدائیں — نظر سے چمک اٹھیں ہر سو فضائیں

اجالا زمانے میں پھیلانے والے
تدبّر کی دنیا پہ چھا جانے والے

حیا کا اک آئینہ اپنے وطن میں — بلندی کا اک زینہ اپنے وطن میں
وہ پُر نور اک سینہ اپنے وطن میں — نہ رہنے دیا کینہ اپنے وطن میں

وطن کے لئے جاں لٹا دینے والے
دلوں کو دلوں سے ملا دینے والے

بنے سالکوں کے دلوں کا سہارا — بنے دینِ احمدؐ کا روشن ستارا
بنے ڈوبتوں کا ہمیشہ کنارا — بنے باغِ اسلاف کا اک نظارا

ملی زندگی کو ثبات ان کے دم سے
کیا خوش زمانے کو چشمِ کرم سے

زباں پاک، روشن نظر، قلب طاہر — ہے جس طرح باطن اسی طرح ظاہر
علومِ شریعت میں انسانِ نادر — ادب کے جہاں میں بھی خوددار شاعر

چراغ آگہی کا جہاں میں جلایا
محدث ہر اہلِ نظر کو بنایا

بتاؤں میں کیا اب ذہانت کا عالم ۔۔۔ زمانہ میں ہیں آپ "مفتیٔ اعظم"
ہے ذکرِ رسولِ خدا لب پہ ہردم ۔۔۔ فرشتوں کی نظروں میں بھی ہیں مکرم

دیا درس انسانیت کا جہاں کو
کیا پیکرِ خلق، ہر بدزباں کو

ذکیؔ ان کے نعلین سر پہ اٹھالے ۔۔۔ تو، خاکِ کفِ پا کا سرمہ لگالے
یوں تقدیرِ خوابیدہ اپنی جگالے ۔۔۔ سفینہ عمل کا کر ان کے حوالے

وہ آسان کر دیں گے تیرے سفر کو
بنا دیں گے مامن رہِ پرخطر کو

ملے اس کو بھی دولتِ عظمتِ دیں ۔۔۔ ملے اس کو بھی زینۂ قربتِ دیں
ملے اس کو بھی منزلِ شوکتِ دیں ۔۔۔ ملے اس کو بھی مرکزِ نعمتِ دیں

تعلق شریعت سے اس کا نہ کم ہو
کبھی اس ذکیؔ پر بھی چشمِ کرم ہو

۱؎ حضرت مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲؎ حضرت مولانا اصغر حسین رحمۃ اللہ علیہ۔
۳؎ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴؎ حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ
۵؎ حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ ۶؎ حضرت مولانا محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ (حضرت مفتی صاحب قبلہ کے والدِ محترم)

پی سی ٹی
مارکہ
پرزہ جاتِ سائیکل
پاکستان میں سب سے اعلیٰ اور معیاری
بٹ سائیکل سٹورز ۔ نیلا گنبد ۔ لاہور
فون نمبر 65309